ضلع کے ۱۲ یونین کونسلوں میں ۱۵ روزہ مفت طبی کیمپ کا آغاز

ہفتہ، ۱۴ ستمبر ۲۰۲۵ء

ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیمپ کا دورہ کیا اور مریضوں سے ملاقات کی

ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے ضلع کے ۱۲ یونین کونسلوں میں ۱۵ روزہ مفت طبی کیمپ کا افتتاح کر دیا ہے۔ پہلے روز انہوں نے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سبزانی کے قریب قائم کیمپ کا دورہ کیا اور مریضوں سے ملاقات کی۔ کیمپ کا آغاز پیر کے روز ہوا۔ پہلے ہی روز 1,200 سے زائد مریضوں نے رجسٹریشن کرائی۔ ان میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی تھی۔

ڈپٹی کمشنر نے کیمپ کے انتظامات کا جائزہ لیا اور ہدایت کی کہ ادویات کی فراہمی میں کسی قسم کی کمی نہ آنے دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ضلع کے دور دراز علاقوں کے لوگ مہنگائی کی وجہ سے نجی ڈاکٹروں کے پاس نہیں جا سکتے، اس لیے ہماری کوشش ہے کہ ان کی دہلیز پر علاج پہنچایا جائے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ کیمپ کی کامیابی کے بعد اسے ہر تین ماہ بعد دوبارہ لگایا جائے گا۔

کیمپ کے انچارج ڈاکٹر عمیر سلطان کھوسہ نے بتایا کہ کیمپ میں 18 میڈیکل آفیسرز، 6 گائناکالوجسٹ، 4 بچوں کے ماہر ڈاکٹرز اور 25 پیرامیڈیکل اسٹاف خدمات انجام دے رہا ہے۔ ان کے مطابق ذیابیطس، بلڈ پریشر، ہیپاٹائٹس اور جلدی امراض کے مریضوں کو خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ’’ہم نے ہر مریض کو مفت ادویات کے ساتھ ساتھ ٹیسٹ کی سہولت بھی فراہم کی ہے، اور ضرورت مند مریضوں کو ہسپتال منتقل کرنے کے لیے ایمبولینس بھی موجود ہے۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے کیمپ کے باہر موجود مریضوں سے بھی ملاقات کی۔ ایک بزرگ خاتون نے بتایا کہ وہ گزشتہ دو سال سے بلڈ پریشر کی مریض ہیں اور ہر ماہ دوائی خریدنے کے لیے 2,000 روپے خرچ کرتی ہیں، جو ان کے لیے بہت بڑا بوجھ ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد یہی ہے کہ کسی کو صرف غربت کی وجہ سے علاج سے محروم نہ رہنا پڑے۔‘‘

ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر لودھی نے بتایا کہ کیمپ کے دوران ملیریا، ڈائریا اور سانس کی بیماریوں کے کیسز کی تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں تاکہ مستقبل میں ان علاقوں میں مستقل ہیلتھ یونٹ قائم کرنے کی تجویز دی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کیمپ کے اختتام پر ایک رپورٹ ڈپٹی کمشنر کو پیش کی جائے گی۔

مقامی معززین نے اس اقدام کا خیرمقدم کیا ہے۔ یونین کونسل کوٹ سبزانی کے ناظم حاجی محمد یونس ڈوگر نے کہا کہ ’’یہ کیمپ ہمارے بزرگوں اور بچوں کے لیے بہت بڑی سہولت ہے، ہم چاہتے ہیں کہ یہ سلسلہ جاری رہے۔‘‘ کیمپ کے باہر ایک ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیا گیا ہے جہاں شہری شکایات درج کرا سکتے ہیں۔

کیمپ 7 ستمبر تک روزانہ صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک کام کرے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ اگر مریضوں کی تعداد توقع سے زیادہ ہوئی تو کیمپ کا دورانیہ 10 ستمبر تک بڑھا دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کوشش کریں گے کہ کوئی مریض واپس نہ جائے۔‘‘

ادھر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سبزانی کے 5 ڈاکٹرز نے کیمپ میں خدمات انجام دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ انہیں ہسپتال کے او پی ڈی اور ایمرجنسی کے فرائض کے ساتھ کیمپ میں ڈیوٹی دینے کا حکم دیا گیا ہے، جس سے ہسپتال کا نظام متاثر ہو رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس معاملے پر ایسوسی ایشن کے عہدیداروں سے ملاقات کی ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر ارشد محمود کھرل نے کہا کہ ’’ہم کیمپ کے مخالف نہیں، لیکن ہسپتال کا نظام بھی ہماری ذمہ داری ہے۔‘‘ ملاقات کے بعد ڈاکٹرز نے ہڑتال ملتوی کر دی ہے۔

ضلع کے 12 یونین کونسلوں میں 15 روزہ مفت طبی کیمپ کا آغاز

ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیمپ کا دورہ کیا اور مریضوں سے ملاقات کی

ضلع کے 12 یونین کونسلوں میں 15 روزہ مفت طبی کیمپ کا آغاز ہو گیا ہے۔ پہلے روز ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیمپ کا دورہ کیا اور مریضوں سے ملاقات کی۔ کیمپ کا آغاز پیر کے روز ہوا۔ پہلے ہی روز 1,200 سے زائد مریضوں نے رجسٹریشن کرائی۔ ان میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی تھی۔

ڈپٹی کمشنر نے کیمپ کے انتظامات کا جائزہ لیا اور ہدایت کی کہ ادویات کی فراہمی میں کسی قسم کی کمی نہ آنے دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ضلع کے دور دراز علاقوں کے لوگ مہنگائی کی وجہ سے نجی ڈاکٹروں کے پاس نہیں جا سکتے، اس لیے ہماری کوشش ہے کہ ان کی دہلیز پر علاج پہنچایا جائے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ کیمپ کی کامیابی کے بعد اسے ہر تین ماہ بعد دوبارہ لگایا جائے گا۔

کیمپ کے انچارج ڈاکٹر عمیر سلطان کھوسہ نے بتایا کہ کیمپ میں 18 میڈیکل آفیسرز، 6 گائناکالوجسٹ، 4 بچوں کے ماہر ڈاکٹرز اور 25 پیرامیڈیکل اسٹاف خدمات انجام دے رہا ہے۔ ان کے مطابق ذیابیطس، بلڈ پریشر، ہیپاٹائٹس اور جلدی امراض کے مریضوں کو خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ’’ہم نے ہر مریض کو مفت ادویات کے ساتھ ساتھ ٹیسٹ کی سہولت بھی فراہم کی ہے، اور ضرورت مند مریضوں کو ہسپتال منتقل کرنے کے لیے ایمبولینس بھی موجود ہے۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے کیمپ کے باہر موجود مریضوں سے بھی ملاقات کی۔ ایک بزرگ خاتون نے بتایا کہ وہ گزشتہ دو سال سے بلڈ پریشر کی مریض ہیں اور ہر ماہ دوائی خریدنے کے لیے 2,000 روپے خرچ کرتی ہیں، جو ان کے لیے بہت بڑا بوجھ ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد یہی ہے کہ کسی کو صرف غربت کی وجہ سے علاج سے محروم نہ رہنا پڑے۔‘‘

ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر لودھی نے بتایا کہ کیمپ کے دوران ملیریا، ڈائریا اور سانس کی بیماریوں کے کیسز کی تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں تاکہ مستقبل میں ان علاقوں میں مستقل ہیلتھ یونٹ قائم کرنے کی تجویز دی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کیمپ کے اختتام پر ایک رپورٹ ڈپٹی کمشنر کو پیش کی جائے گی۔

مقامی معززین نے اس اقدام کا خیرمقدم کیا ہے۔ یونین کونسل کوٹ سبزانی کے ناظم حاجی محمد یونس ڈوگر نے کہا کہ ’’یہ کیمپ ہمارے بزرگوں اور بچوں کے لیے بہت بڑی سہولت ہے، ہم چاہتے ہیں کہ یہ سلسلہ جاری رہے۔‘‘ کیمپ کے باہر ایک ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیا گیا ہے جہاں شہری شکایات درج کرا سکتے ہیں۔

کیمپ 7 ستمبر تک روزانہ صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک کام کرے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ اگر مریضوں کی تعداد توقع سے زیادہ ہوئی تو کیمپ کا دورانیہ 10 ستمبر تک بڑھا دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کوشش کریں گے کہ کوئی مریض واپس نہ جائے۔‘‘

ادھر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سبزانی کے 5 ڈاکٹرز نے کیمپ میں خدمات انجام دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ انہیں ہسپتال کے او پی ڈی اور ایمرجنسی کے فرائض کے ساتھ کیمپ میں ڈیوٹی دینے کا حکم دیا گیا ہے، جس سے ہسپتال کا نظام متاثر ہو رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس معاملے پر ایسوسی ایشن کے عہدیداروں سے ملاقات کی ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر ارشد محمود کھرل نے کہا کہ ’’ہم کیمپ کے مخالف نہیں، لیکن ہسپتال کا نظام بھی ہماری ذمہ داری ہے۔‘‘ ملاقات کے بعد ڈاکٹرز نے ہڑتال ملتوی کر دی ہے۔

ضلع کے 12 یونین کونسلوں میں 15 روزہ مفت طبی کیمپ کا آغاز

ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیمپ کا دورہ کیا اور مریضوں سے ملاقات کی

ضلع کے 12 یونین کونسلوں میں 15 روزہ مفت طبی کیمپ کا آغاز ہو گیا ہے۔ پہلے روز ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیمپ کا دورہ کیا اور مریضوں سے ملاقات کی۔ کیمپ کا آغاز پیر کے روز ہوا۔ پہلے ہی روز 1,200 سے زائد مریضوں نے رجسٹریشن کرائی۔ ان میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی تھی۔

ڈپٹی کمشنر نے کیمپ کے انتظامات کا جائزہ لیا اور ہدایت کی کہ ادویات کی فراہمی میں کسی قسم کی کمی نہ آنے دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ضلع کے دور دراز علاقوں کے لوگ مہنگائی کی وجہ سے نجی ڈاکٹروں کے پاس نہیں جا سکتے، اس لیے ہماری کوشش ہے کہ ان کی دہلیز پر علاج پہنچایا جائے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ کیمپ کی کامیابی کے بعد اسے ہر تین ماہ بعد دوبارہ لگایا جائے گا۔

کیمپ کے انچارج ڈاکٹر عمیر سلطان کھوسہ نے بتایا کہ کیمپ میں 18 میڈیکل آفیسرز، 6 گائناکالوجسٹ، 4 بچوں کے ماہر ڈاکٹرز اور 25 پیرامیڈیکل اسٹاف خدمات انجام دے رہا ہے۔ ان کے مطابق ذیابیطس، بلڈ پریشر، ہیپاٹائٹس اور جلدی امراض کے مریضوں کو خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ’’ہم نے ہر مریض کو مفت ادویات کے ساتھ ساتھ ٹیسٹ کی سہولت بھی فراہم کی ہے، اور ضرورت مند مریضوں کو ہسپتال منتقل کرنے کے لیے ایمبولینس بھی موجود ہے۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے کیمپ کے باہر موجود مریضوں سے بھی ملاقات کی۔ ایک بزرگ خاتون نے بتایا کہ وہ گزشتہ دو سال سے بلڈ پریشر کی مریض ہیں اور ہر ماہ دوائی خریدنے کے لیے 2,000 روپے خرچ کرتی ہیں، جو ان کے لیے بہت بڑا بوجھ ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد یہی ہے کہ کسی کو صرف غربت کی وجہ سے علاج سے محروم نہ رہنا پڑے۔‘‘

ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر لودھی نے بتایا کہ کیمپ کے دوران ملیریا، ڈائریا اور سانس کی بیماریوں کے کیسز کی تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں تاکہ مستقبل میں ان علاقوں میں مستقل ہیلتھ یونٹ قائم کرنے کی تجویز دی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کیمپ کے اختتام پر ایک رپورٹ ڈپٹی کمشنر کو پیش کی جائے گی۔

مقامی معززین نے اس اقدام کا خیرمقدم کیا ہے۔ یونین کونسل کوٹ سبزانی کے ناظم حاجی محمد یونس ڈوگر نے کہا کہ ’’یہ کیمپ ہمارے بزرگوں اور بچوں کے لیے بہت بڑی سہولت ہے، ہم چاہتے ہیں کہ یہ سلسلہ جاری رہے۔‘‘ کیمپ کے باہر ایک ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیا گیا ہے جہاں شہری شکایات درج کرا سکتے ہیں۔

کیمپ 7 ستمبر تک روزانہ صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک کام کرے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ اگر مریضوں کی تعداد توقع سے زیادہ ہوئی تو کیمپ کا دورانیہ 10 ستمبر تک بڑھا دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کوشش کریں گے کہ کوئی مریض واپس نہ جائے۔‘‘

ادھر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سبزانی کے 5 ڈاکٹرز نے کیمپ میں خدمات انجام دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ انہیں ہسپتال کے او پی ڈی اور ایمرجنسی کے فرائض کے ساتھ کیمپ میں ڈیوٹی دینے کا حکم دیا گیا ہے، جس سے ہسپتال کا نظام متاثر ہو رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس معاملے پر ایسوسی ایشن کے عہدیداروں سے ملاقات کی ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر ارشد محمود کھرل نے کہا کہ ’’ہم کیمپ کے مخالف نہیں، لیکن ہسپتال کا نظام بھی ہماری ذمہ داری ہے۔‘‘ ملاقات کے بعد ڈاکٹرز نے ہڑتال ملتوی کر دی ہے۔

ضلع کی ہیلتھ ایمرجنسی میں ہسپتال بند کرنے کی دھمکی دینے والے ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی ہوگی

ہفتہ، 6 ستمبر 2025ء

ڈپٹی کمشنر کا ہسپتال کا دورہ، ایمرجنسی سروس بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی

ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے ضلع کے ۱۲ یونین کونسلوں میں ۱۵ روزہ مفت طبی کیمپ کا آغاز ہو گیا ہے۔ پہلے روز ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیمپ کا دورہ کیا اور مریضوں سے ملاقات کی۔ کیمپ کا آغاز پیر کے روز ہوا۔ پہلے ہی روز 1,200 سے زائد مریضوں نے رجسٹریشن کرائی۔ ان میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی تھی۔

ڈپٹی کمشنر نے کیمپ کے انتظامات کا جائزہ لیا اور ہدایت کی کہ ادویات کی فراہمی میں کسی قسم کی کمی نہ آنے دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ضلع کے دور دراز علاقوں کے لوگ مہنگائی کی وجہ سے نجی ڈاکٹروں کے پاس نہیں جا سکتے، اس لیے ہماری کوشش ہے کہ ان کی دہلیز پر علاج پہنچایا جائے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ کیمپ کی کامیابی کے بعد اسے ہر تین ماہ بعد دوبارہ لگایا جائے گا۔

کیمپ کے انچارج ڈاکٹر عمیر سلطان کھوسہ نے بتایا کہ کیمپ میں 18 میڈیکل آفیسرز، 6 گائناکالوجسٹ، 4 بچوں کے ماہر ڈاکٹرز اور 25 پیرامیڈیکل اسٹاف خدمات انجام دے رہا ہے۔ ان کے مطابق ذیابیطس، بلڈ پریشر، ہیپاٹائٹس اور جلدی امراض کے مریضوں کو خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ’’ہم نے ہر مریض کو مفت ادویات کے ساتھ ساتھ ٹیسٹ کی سہولت بھی فراہم کی ہے، اور ضرورت مند مریضوں کو ہسپتال منتقل کرنے کے لیے ایمبولینس بھی موجود ہے۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے کیمپ کے باہر موجود مریضوں سے بھی ملاقات کی۔ ایک بزرگ خاتون نے بتایا کہ وہ گزشتہ دو سال سے بلڈ پریشر کی مریض ہیں اور ہر ماہ دوائی خریدنے کے لیے 2,000 روپے خرچ کرتی ہیں، جو ان کے لیے بہت بڑا بوجھ ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد یہی ہے کہ کسی کو صرف غربت کی وجہ سے علاج سے محروم نہ رہنا پڑے۔‘‘

ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر لودھی نے بتایا کہ کیمپ کے دوران ملیریا، ڈائریا اور سانس کی بیماریوں کے کیسز کی تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں تاکہ مستقبل میں ان علاقوں میں مستقل ہیلتھ یونٹ قائم کرنے کی تجویز دی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کیمپ کے اختتام پر ایک رپورٹ ڈپٹی کمشنر کو پیش کی جائے گی۔

مقامی معززین نے اس اقدام کا خیرمقدم کیا ہے۔ یونین کونسل کوٹ سبزانی کے ناظم حاجی محمد یونس ڈوگر نے کہا کہ ’’یہ کیمپ ہمارے بزرگوں اور بچوں کے لیے بہت بڑی سہولت ہے، ہم چاہتے ہیں کہ یہ سلسلہ جاری رہے۔‘‘ کیمپ کے باہر ایک ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیا گیا ہے جہاں شہری شکایات درج کرا سکتے ہیں۔

کیمپ 7 ستمبر تک روزانہ صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک کام کرے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ اگر مریضوں کی تعداد توقع سے زیادہ ہوئی تو کیمپ کا دورانیہ 10 ستمبر تک بڑھا دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کوشش کریں گے کہ کوئی مریض واپس نہ جائے۔‘‘

ادھر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سبزانی کے 5 ڈاکٹرز نے کیمپ میں خدمات انجام دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ انہیں ہسپتال کے او پی ڈی اور ایمرجنسی کے فرائض کے ساتھ کیمپ میں ڈیوٹی دینے کا حکم دیا گیا ہے، جس سے ہسپتال کا نظام متاثر ہو رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس معاملے پر ایسوسی ایشن کے عہدیداروں سے ملاقات کی ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر ارشد محمود کھرل نے کہا کہ ’’ہم کیمپ کے مخالف نہیں، لیکن ہسپتال کا نظام بھی ہماری ذمہ داری ہے۔‘‘ ملاقات کے بعد ڈاکٹرز نے ہڑتال ملتوی کر دی ہے۔

(صفحہ اول کی بقیہ خبر 6 ستمبر 2025ء)

ڈپٹی کمشنر کا ہسپتال کا دورہ، ایمرجنسی سروس بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی

ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے ضلع کے ۱۲ یونین کونسلوں میں ۱۵ روزہ مفت طبی کیمپ کا آغاز ہو گیا ہے۔ پہلے روز ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیمپ کا دورہ کیا اور مریضوں سے ملاقات کی۔ کیمپ کا آغاز پیر کے روز ہوا۔ پہلے ہی روز 1,200 سے زائد مریضوں نے رجسٹریشن کرائی۔ ان میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی تھی۔

ڈپٹی کمشنر نے کیمپ کے انتظامات کا جائزہ لیا اور ہدایت کی کہ ادویات کی فراہمی میں کسی قسم کی کمی نہ آنے دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ضلع کے دور دراز علاقوں کے لوگ مہنگائی کی وجہ سے نجی ڈاکٹروں کے پاس نہیں جا سکتے، اس لیے ہماری کوشش ہے کہ ان کی دہلیز پر علاج پہنچایا جائے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ کیمپ کی کامیابی کے بعد اسے ہر تین ماہ بعد دوبارہ لگایا جائے گا۔

کیمپ کے انچارج ڈاکٹر عمیر سلطان کھوسہ نے بتایا کہ کیمپ میں 18 میڈیکل آفیسرز، 6 گائناکالوجسٹ، 4 بچوں کے ماہر ڈاکٹرز اور 25 پیرامیڈیکل اسٹاف خدمات انجام دے رہا ہے۔ ان کے مطابق ذیابیطس، بلڈ پریشر، ہیپاٹائٹس اور جلدی امراض کے مریضوں کو خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ’’ہم نے ہر مریض کو مفت ادویات کے ساتھ ساتھ ٹیسٹ کی سہولت بھی فراہم کی ہے، اور ضرورت مند مریضوں کو ہسپتال منتقل کرنے کے لیے ایمبولینس بھی موجود ہے۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے کیمپ کے باہر موجود مریضوں سے بھی ملاقات کی۔ ایک بزرگ خاتون نے بتایا کہ وہ گزشتہ دو سال سے بلڈ پریشر کی مریض ہیں اور ہر ماہ دوائی خریدنے کے لیے 2,000 روپے خرچ کرتی ہیں، جو ان کے لیے بہت بڑا بوجھ ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد یہی ہے کہ کسی کو صرف غربت کی وجہ سے علاج سے محروم نہ رہنا پڑے۔‘‘

ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر لودھی نے بتایا کہ کیمپ کے دوران ملیریا، ڈائریا اور سانس کی بیماریوں کے کیسز کی تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں تاکہ مستقبل میں ان علاقوں میں مستقل ہیلتھ یونٹ قائم کرنے کی تجویز دی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کیمپ کے اختتام پر ایک رپورٹ ڈپٹی کمشنر کو پیش کی جائے گی۔

مقامی معززین نے اس اقدام کا خیرمقدم کیا ہے۔ یونین کونسل کوٹ سبزانی کے ناظم حاجی محمد یونس ڈوگر نے کہا کہ ’’یہ کیمپ ہمارے بزرگوں اور بچوں کے لیے بہت بڑی سہولت ہے، ہم چاہتے ہیں کہ یہ سلسلہ جاری رہے۔‘‘ کیمپ کے باہر ایک ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیا گیا ہے جہاں شہری شکایات درج کرا سکتے ہیں۔

کیمپ 7 ستمبر تک روزانہ صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک کام کرے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ اگر مریضوں کی تعداد توقع سے زیادہ ہوئی تو کیمپ کا دورانیہ 10 ستمبر تک بڑھا دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کوشش کریں گے کہ کوئی مریض واپس نہ جائے۔‘‘

ادھر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سبزانی کے 5 ڈاکٹرز نے کیمپ میں خدمات انجام دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ انہیں ہسپتال کے او پی ڈی اور ایمرجنسی کے فرائض کے ساتھ کیمپ میں ڈیوٹی دینے کا حکم دیا گیا ہے، جس سے ہسپتال کا نظام متاثر ہو رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس معاملے پر ایسوسی ایشن کے عہدیداروں سے ملاقات کی ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر ارشد محمود کھرل نے کہا کہ ’’ہم کیمپ کے مخالف نہیں، لیکن ہسپتال کا نظام بھی ہماری ذمہ داری ہے۔‘‘ ملاقات کے بعد ڈاکٹرز نے ہڑتال ملتوی کر دی ہے۔

(صفحہ اول کی بقیہ خبر 6 ستمبر 2025ء)